10 ستمبر، 2026ء (بمطابق: 27 ربیعُ الاوّل، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اُن کا ہے چہرہ نُور کا

(اعضائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حسن و جمال کا خوبصورت بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... حجرِ اَسْوَد نے بَوسہ دیا صفحہ: 04
✿... چہرہ گویا ورقۂ قرآن صفحہ: 09
✿... قرآن سے تشبیہ کیوں دِی؟ صفحہ: 12
✿... داڑھی منڈانے کے نقصانات صفحہ: 21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت محمد بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَیں نے درودِ پاک کی ایک تعداد مُقَرَّر کررکھی تھی اور روزانہ اُتنی تعداد میں درود شریف پڑھ کر سَویا کرتا تھا، اَلحمدُ لِلّٰہ! درودِ پاک کی برکت سے ایک روز مجھ پر کرم ہو گیا، مَیں سویا ہوا تھا کہ قسمت جاگ اُٹھی، مَیں نے دیکھا کہ میرے پیارے آقا، حبیبِ خُدا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم ہمارے گھر، میرے کمرے میں تشریف لائے، اللہ اکبر! نُورِ مصطفےٰ کی چمک دَمک سے پُورا کمرہ جگمگا اُٹھا۔

بہرِ دیدار جھک آئے ہیں زمیں پر تارے | واہ اے جلوۂ دِلدار! چمکنا تیرا[1]

واہ! خوش نصیبی...!! میرے کریم آقا، میرے رَحِیْم آقا، مِعْراج کے دُولہا، غریب پَرْوَر، تمام نبیوں کے سرور صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کَرَم کی بارِش برساتے ہوئے مجھ غُلام کے قریب تشریف لائے اور محبّت بھرے لہجے میں فرمایا: اے میرے پیارے اُمَّتی! جس مُنہ سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو، لاؤ! میں اُس مُنہ کو بَوسہ دُوں...!!

قربان مَیں اُن کی بخشش کے، مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بِن مانگے دیا اور اتنا دیا، دامن میں ہمارے سمایا نہیں

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 26۔

اُن کا تو شِعار کریمی ہے، مائل بہ کرم ہی رہتے ہیں
جب یاد کیا اے صَلِّ عَلیٰ، وہ آ ہی گئے تڑپایا نہیں

حضرت محمد بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا فرمانِ ذیشان سُن کر مجھے حیا آگئی کہ کہاں میرا مُنہ اور کہاں حُضُور صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے مبارک ہونٹ...!! یہ سوچ کر مَیں نے حیا سے اپنا چہرہ جھکا لیا، اب سراپا حُسن و جمال، بی بی آمنہ کے لال صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے خُود میرے رُخسار کو بوسہ دیا...!!

ارمان زَدوں کی ہیں تمنائیں بھی پیاری | ارمان نکالا تو کس ارماں سے نکالا[1]

حضرت محمد بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے مجھے اس عنایت سے نوازا ہی تھا کہ میری آنکھ کھل گئی، میری زوجہ (*Wife*) جو قریب ہی سو رہی تھیں، وہ بھی جاگ گئیں، ہمارا گھر پاکیزہ نبی، مکی مدنی، رسولِ عربی صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی خوشبوؤں سے مہک رہا تھا اور میرا رُخسار تو 8 دِن تک مہکتا رہا۔[2]

وہ جس رَہ سے گزرتے ہیں، بسی رہتی ہے مُدَّت تک
نصیب اُس گھر کے جس گھر میں ٹھہریں میہماں ہو کر[3]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے درودِ پاک کی برکت سے حضرت محمد بن سعید رحمۃُ اللہِ علیہ پر کیسا کرم ہوا..! اللہ پاک ہمیں بھی کَثْرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا

1...ذوقِ نعت، صفحہ:60۔
2...القول البدیع، صفحہ:140-141۔
3...ذوقِ نعت، صفحہ:130۔

فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم۔

بیٹھتے اُٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شِعَار درود (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حجرِ اَسْوَد نے بوسہ دیا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا، جنہیں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی خِدمت کی سعادت ملی، روایت میں ہے: جس وقت آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو لینے کے لیے حاضِر ہوئیں تھیں، اُس وقت آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو گود میں لے کر کعبہ شریف کے پاس گئیں۔

اللہ اکبر...!! کیسا وہ حسین مَنْظَر ہو گا...!! کَعبہ جن کے حُضُور سلامی کے لیے جھکتا ہے، آج وہی مَحْبُوب صلَّی اللّٰہ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کَعبہ شریف کے سامنے تھے۔ اس وقت کَعبہ

1... ذوقِ نعت، صفحہ: 124۔

2... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

شریف کے گِرد سینکڑوں مجسمے رکھے ہوئے تھے، جن کی لوگ پُوجا کرتے تھے۔ روایت میں ہے: جیسے ہی سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کعبہ شریف کے پاس پہنچی، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ پُرنُور دیکھتے ہی سارے مجسمے ایک ایک کر کے مُنہ کے بَل گرنے لگے۔

چاند سا چمکاتے چِہرہ نُور برساتے ہوئے | آ گئے بدرُ الدُّجیٰ، اَھلاً وَّ سَھْلاً مرحبا
جُھک گیا کعبہ سبھی بُت مُنہ کے بل اَوندھے گرے | دبدبہ آمد کا تھا، اَھلاً وَّ سَھْلاً مرحبا[1]

روایت میں مزید ہے: سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللہُ عنہا جب حجرِ اَسْوَد کو چومنے کے لیے اس کے قریب گئیں، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گود ہی میں تھے۔ حجرِ اسود کی بھی گویا عید ہو گئی تھی، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خود تشریف لے آئے ہیں۔ چنانچہ

فَخَرَجَ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ مِنْ مَّكَانِهٖ حَتّٰى الْتَصَقَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

ترجمہ: حجرِ اَسْوَد (ذوقِ مسرّت، اور شوقِ محبّت میں) اپنی جگہ سے نکل آیا یہاں تک کہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُرنُور کے ساتھ لپٹ گیا (اور بَوسے لینے لگ گیا)۔[2]

کیا ہی تَصوِیر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیا ہی نِرالی شان ہے، ایسا حُسن بھی بَھلا کسی نے دیکھا ہو گا؟ اللہ اکبر! یہ وہ چہرۂ پُرنُور ہے حجرِ اَسْوَد جیسے جنّتی پتھر بھی اِس کے بَوسے لیتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

خامَۂ قُدرت کا حُسنِ دستکاری واہ! واہ! | کیا ہی تَصْوِیر اپنے پیارے کی سنواری واہ! واہ![3]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 146-147 ملتقطاً۔
2 ... تفسیر مظہری، پارہ: 18، سورۂ نور، زیرِ آیت: 35، جلد: 5، صفحہ: 205۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 134۔

وضاحت: خامۂ قُدرَت؛ یعنی **قدرت کا قلم**۔ دَستکاری؛ یعنی **تَصوِیر بنانا، مُصوَّرِی کرنا**۔ اعلیٰ حضرت فرمارہے ہیں: قدرت کے قلم کا حُسنِ دَستکاری بھی کیسا کمال ہے، اس قلم نے اپنے مَحبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی تَصوِیر کیسی بے مثل و بے مثال بنائی ہے۔

آئینہ بھی دِیوانہ نکلا

پیارے اسلامی بھائیو! میں آپ کو ایک لُطف کی بات بتاؤں؛ آئینہ جو ہوتا ہے، جس میں ہم اپنا مُنہ دیکھتے ہیں، شاعِروں کے ہاں آئینے کو بے وفا شُمار کیا جاتا ہے۔ کسی نے کہا تھا:

آئِینَہ نَیْسْتْ دِلْ کِہ دَہَدْ جَا بَہ ہَرْ کَسے
اِیْں پَارَۂِ عَقِیْق بَنَامِ تُو کَنْدَہ شُدْ

وضاحت: یعنی میرا دِل آئینہ نہیں کہ سب کو ہی اپنے اندر جگہ دیتا پھرے۔ بلکہ میرا دِل عقیق نامی پتھر جیسا ہے کہ اے مَحبُوب! اس میں تیرا نام نقش ہو چکا ہے، اب اس دِل میں اور کسی کے لیے جگہ نہیں ہے۔

تَو آئینہ جو ہے، اسے بے وفا کہا جاتا ہے، جو اس کے سامنے آجائے، یہ اُسی کا عکس اپنے اندر اُتار لیتا ہے۔ ایک منٹ کی بھی دَیر نہیں لگاتا، میں آئینے کے سامنے کھڑا ہو جاؤں، یہ اپنے اندر میرا عکس لے لے گا، میں ابھی ہٹا ہی ہوں، دوسرا آیا، آئینے کے اندر سے میرا عکس ختم ہو جائے گا، اس دوسرے کا عکس آجائے گا۔ یہ بے وفائی ہے۔ مگر قربان جائیے! یہ آئینہ بھی رُخِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کا دِیوانہ ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے جب دُنیا سے ظاہِری پردہ فرما لیا، اب صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم پر تَو گویا قیامت ٹوٹ گئی تھی، جنہیں چہرۂ مصطفےٰ دیکھے بغیر ایک پَل چین نہیں آتا تھا، اب اُنہیں یہ نعمت مُیَسَّر نہیں تھی۔

روایت میں ہے: جب کبھی دِیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لیے دِل بہت ہی بے چین ہو جاتا تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی خِدمت میں حاضِر ہو جاتے تھے، ان کے پاس پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا آئینہ پاک تھا، حضرت میمونہ رَضِیَ اللہُ عنہا یادِ مصطفےٰ میں تڑپتے ہوئے صحابہ کو وہی آئینہ دے دیتیں، جب صحابی آئینے کے اندر دیکھتے تو انہیں اپنی صُورت نظر آنے کی بجائے، پیارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ پُر نُور نظر آیا کرتا تھا۔[1]

مدتیں گزریں ملاقات ہوئی تھی تم سے | پھر کوئی اور نہ آیا نظر آئینے میں

سُبْحٰنَ اللہ! گویا یہ آئینہ بھی رُخِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دِیوانہ تھا، جب اس نے رُخِ مصطفےٰ کو اپنے دِل میں اُتار لیا، اس کے بعد اسی عکسِ پاک کو اپنے اندر رکھ لیا، اب کسی اور عکس اپنے اندر اُترنے ہی نہیں دیتا تھا۔

چہرۂ مصطفےٰ کی قسم

پارہ:30، سُورۂ والضُّحیٰ، آیت:1 تا 3 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالضُّحٰىۙ ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰىۙ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ ﴿۳﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: چڑھتے دن کے وقت کی قسم اور رات کی جب وہ ڈھانپ دے، تمہارے ربّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ہی ناپسند کیا۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اس مقام پر ضُحیٰ (یعنی چاشت کے وقت) سے پیارے آقا،

1 ...روح المعانی، پارہ:22، سورۂ احزاب، زیرِ آیت:40، جلد:11، صفحہ:297۔

مکی مدنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کا پیارا پیارا، روشن روشن، چمکدار چہرہ مبارک مراد ہے اور لَیْل سے آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی پیاری پیاری کالی کالی زُلفوں کی طرف اشارہ ہے۔(1) مطلب یہ بنے گا کہ اے مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! ہمیں آپ کے چہرۂ پُرنُور کی قسم! آپ کی پیاری پیاری زُلفوں کی قسم! آپ کے رَبّ نے نہ ہی آپ کو چھوڑا ہے، نہ آپ سے ناراض ہوا ہے۔

ہے کلامِ اِلٰہی میں شَمْسُ و ضُحیٰ تیرے چہرۂ نُور فزا کی قسم!
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زُلفِ دوتا کی قسم!(2)

وضاحت: اے میرے نور والے آقا! قرآن مجید میں وَالشَّمْس اور وَالضُّحٰی فرما کر اللہ پاک نے آپ کے چہرۂ انور کی قسم یاد فرمائی ہے اور وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی فرما کر آپ کی خم دار پیاری پیاری زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے۔

اور ایک جگہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

جیسے قرآں ہے وِرْد اس گُلِ مَحْبُوبی کا
یُوں ہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارِض(3)

وضاحت: اس شعر کی وضاحت بڑی خوبصورت ہے، ذرا تَصَوُّر باندھیے! مسجدِ نبوی شریف ہے، ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم تشریف فرما ہیں، مُصْحَفْ مبارک یعنی قرآنِ کریم سامنے ہے، آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم تِلاوت فرما رہے

1... تفسیر کبیر، پارہ:30، سورۂ والضحیٰ، زیر آیت:1، جلد:11، صفحہ:191۔
2... حدائق بخشش، صفحہ:80۔
3... حدائق بخشش، صفحہ:71۔

ہیں، آپ پڑھتے ہیں:

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾

اللہ! اللہ! مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قرآن کی تِلاوت فرمارہے ہیں اور قرآن کیا کہہ رہاہے: اے مَحْبُوب! آپ کے رُخِ روشن کی قسم! آپ کی مبارک زُلفوں کی قسم!

یہ صرف ایک تصور کی بات ہے جو اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرمارہے ہیں: کہ جس طرح ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صُبح و شام، دِن رات قرآن کی تِلاوت فرمایا کرتے ہیں، ایسے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک رُخسار کا ذِکْر کرنا قرآن کا وظیفہ ہے۔

چہرہ گویا ورقۂ قرآن

حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جس دِن جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیا سے ظاہری پردہ فرمایا، اُس روز مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنے حجرۂ مبارکہ میں تھے، نماز کا وقت ہو گیا، ہم نے اِقامت پڑھی، پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مُصلے پر پہنچے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے پیچھے صفیں بنائیں اور جماعت کھڑی ہو گئی۔

ہم ابھی نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ اتنے میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حجرۂ پاک کا پردہ اُٹھایا۔ اب یہاں صحابیٔ رسول کے الفاظ سنیے! فرماتے ہیں:

يَنْظُرُ اِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ، كَاَنَّ وَجْهَهٗ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ

یعنی پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کھڑے تھے اور ہماری جانِب دیکھ رہے تھے،

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ پاک گویا قرآن شریف کا ورق تھا۔[1]

جلوۂ مُصْحَفِ رُخ دِل میں جو پِنہاں ہو گا

پارے پارے میں مرے قَلْب کے قرآں ہو گا[2]

مولانا نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

جلوہ فرما ہیں جبینِ پاک میں آیاتِ حق | مصحفِ رُخ دیکھیے! تفسیرِ قرآں دیکھیے![3]

صحابیِٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نماز میں تھے مگر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے تشریف لانے کی خوشی میں ہمارے چہروں پر بشاشت پھیل گئی، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم تو دِیدارِ پاک کی لذّت پانے کے لیے اتنے بے چین ہوئے کہ قریب تھا کہ نماز ہی توڑ دیتے، حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو مُصلے پر تھے، آپ نے سمجھا شاید آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم تشریف لانے لگے ہیں، لِہٰذا مصلے سے پیچھے ہٹے مگر آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے اِشارہ سے فرمایا: نماز مکمل کرو...!! پِھر حجرۂ پاک کا پردہ نیچے کر دیا اور اندر تشریف لے گئے۔[4]

اُن صحابہ کی خُوش اطوار نگاہوں کو سلام

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت میں چند باتوں پر ذرا غور فرمائیے! (1): آج جہاں روضۂ پُرنُور ہے، یہ حُجْرۂ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا تھا، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ

1 ... بخاری، کتاب الاذان، باب اہل العلم والفضل... الخ، صفحہ: 229، حدیث: 680۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ: 75۔
3 ... ریاض نعیم، صفحہ: 87۔
4 ... بخاری، کتاب الاذان، باب اہل العلم والفضل... الخ، صفحہ: 229-230، حدیث: 680۔

علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ظاہِری زندگی مبارَک کے آخری اَیّام یہیں پر بَسَر فرمائے، اسی حُجْرۂ پاک کے دروازے سے پَردہ اُٹھا کر آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو دِیدار کا شرف بخشا۔

اگر آپ کو شرف مِلا ہو تو دیکھا ہوگا کہ مسجدِ نبوی شریف میں جہاں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُصَلّٰی بچھانے کی جگہ ہے، اُس جگہ قبلے کی جانِب رُخ کرکے کھڑے ہوں تو حُجْرۂ عائشہ دِل کی جانِب بنتا ہے، یعنی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم قبلے کی جانِب رُخ کیے نماز میں کھڑے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب پردہ مبارَک اُٹھایا اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو دِیدار کا شرف بخشا، اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُن کے دِل والی سائیڈ پر تھے مگر قربان جایئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا عشق بھی کمال اور بے مثال ہے، حالتِ نماز میں ہیں، رُخ قبلے کی جانِب ہے مگر جُونہی مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پردہ اُٹھایا، فورًا ہی آنکھیں آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب پھر گئیں اور دِیدارِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی لذّت میں مَصرُوف ہوگئے۔

اِیماں تُوئی! اِیماں تُوئی!

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت میں ایک اور بہت خُوبصُورت اور اِیمان افروز بات ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حُسْنِ پاک بِالْخصوص چہرۂ پُرنُور کا تعارُف کرواتے ہوئے صحابۂ کرام نے بہت سارے اَلفاظ استعمال کیے ہیں، مثلاً: ❁ کسی نے کہا آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ اَنْوار چودھویں کے چاند کی طرح روشن تھا[1] ❁ کسی

---

1 ...شمائلِ محمدیہ، باب ماجاء فی خلق رسول اللّٰہ، صفحہ:13، حدیث:8۔

نے کہا: آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ پُرنُور یوں مَعْلُوم ہوتا کہ جیسے چاند کا ٹکڑا ہو[1]۞ کسی نے کہا: چہرۂ پُرنُور سے زیادہ حسین کوئی چیز نہیں، یوں لگتا تھا گویا آپ کے رُخِ اَنْور میں سُورج چل رہا ہو۔[2] مگر اس روایت میں صحابئ رسول نے چہرۂ پُرنور کے حُسْن کو عجیب ہی رنگ میں بیان کیا ہے، فرماتے ہیں:

كَاَنَّ وَجْهَهٗ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ

گویا آپ کا چہرۂ پاک، قرآن شریف کا ورقہ تھا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک فارسی شاعر لکھتے ہیں:

آیاتِ قُرآں اَبرُویَت، تفسیرِ قُرآں گیسُوئیت
اَے رُوئے تو قُرآنِ ما، اِیماں تُوئی اِیماں تُوئی

وضاحت: آپ نے اگر دیکھا؛ قرآنِ کریم کی آیات مُخْتَصَر ہوتی ہیں مگر اِن کی تفسیر لمبی کئی کئی صفحوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ مولانا جامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرما رہے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے اَبْرُو مبارک ایسے ہیں گویا قرآن کی آیات ہوں، اور زُلْف مقدّس جو لمبی ہیں، وہ گویا قرآنی آیات کی تفسیر ہیں، اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا چہرۂ پُرنُور میرے لیے ایسے ہے، گویا قرآنِ کریم ہو، آپ ہی اِیمان بلکہ ایمان کی جان ہیں۔

قرآن سے تشبیہ کیوں دِی؟

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے چہرۂ مصطفےٰ کو قرآن کے ورق سے تَشْبِیْہ کیوں دِی؟

1 ...بخاری، کتاب التفسیر، باب وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِينَ...الخ، صفحہ:1166، حدیث:4677۔
2 ...شمائلِ محمدیہ، باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللہ، صفحہ:48، حدیث:121۔
3 ...بخاری، کتاب الاذان، باب اہل العلم والفضل...الخ، صفحہ:229، حدیث:680۔

عُلمائے کرام نے اس کی چند وُجُوہات لکھی ہیں، ان میں سے ایک بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: قرآنِ کریم کے ورقوں میں حُسْنِ ظاہِری بھی ہے، حُسْنِ معنوی بھی ہے (آپ کبھی تجربہ کرکے دیکھیے! وُضُو کیجیے! قرآنِ کریم لیجیے! سامنے کھول کر بیٹھ جائیے! اور بَس قرآنِ کریم کے الفاظ و حروف کی زیارت ہی کرتے رہیے، اس کے دِیدار سے آپ کو ایک خاص قسم کا سُکون، اِطْمینان، تازگی اور لذّت نصیب ہو گی۔ یہ قرآنِ کریم کا حُسْن ظاہِر ہے، اسی طرح قرآنِ کریم کے دِیدار سے، اس کی تِلاوت سے دِلوں کے زنگ اُترتے ہیں، دِلوں میں ہدایت پیدا ہوتی ہے، دِل کا ٹیڑھ پَن دُور ہوتا، باطِن کی اِصْلاح ہوتی ہے، یہ قرآنِ کریم کا حُسْنِ معنوی ہے۔ تو علمائے کرام فرماتے ہیں: جیسے قرآنِ کریم میں حُسْنِ ظاہِر بھی ہے، حُسْنِ معنوی بھی ہے،) ایسے ہی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُرنُور میں حُسْنِ ظاہِر بھی ہے (کہ اس بابرکت چہرے کو دیکھ کر سکون ملتا ہے، غم بھولتے ہیں، دِل کو تسکین ملتی ہے،) اور اس چہرۂ پاک میں حُسْنِ معنوی بھی ہے (کہ اسے دیکھ کر دِلوں کے زنگ اُترتے اور ہدایتوں کی معراج نصیب ہوتی ہے۔)[1]

پُرنُور پیشانی مبارَک

پیارے آقا، نُور والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا چہرہ مبارک بہت ہی پیارا اَور خوبصُورت تھا۞ آپ کی پیشانی مبارک کُشادہ، چمکدار اور روشن تھی۔[2] روایت میں ہے: جب پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارَک چہرۂ پاک پر آجاتے، آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب پیشانی مبارَک سے بال ہٹاتے تو یُوں لگتا تھا جیسے سُورج طلوع ہو گیا ہے، جب دُور سے تشریف لا رہے ہوتے تو نُورانی پیشانی سے نُور کی کرنیں پُھوٹ رہی ہوتی

1... شرح شمائل محمدیہ للباجوری، باب ماجاء فی وفاۃ... الخ، صفحہ:647، زیرِ حدیث:385۔
2... سبل الہدی، جماع ابواب صفۃ... الخ، الباب الرابع... الخ، جلد:2، صفحہ:21۔

تھیں، ان نورانی شعاعوں کو دیکھ کر لوگ دُور سے ہی پُکار اُٹھتے تھے:

ھُوَ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

وہ دیکھو! مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَ سلَّم تشریف لارہے ہیں۔(1)

یقیناً جس کے آگے چودھویں کا چاند شرمائے | تمہارا ہے وہ چہرہ نِکھرا نِکھرا یارسولَ اللہ!(2)

کان مبارَک

❁ ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَ سلَّم کے کان مبارک نہایت حَسِیْن، خوبصُورت اور کامِل تھے ❁ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَ سلَّم کے کان مبارک نہایت گورے تھے ❁ اور مبارک زُلفیں نہایت سیاہ تھیں ❁ چنانچہ جب مبارک زُلفیں مبارک کانوں کو اپنے کنڈلوں کے گھیرے میں لیتی تھیں تو بہت پیارا مَنْظر ہوتا تھا، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا اس خوبصُورت مَنْظَر کو بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَ سلَّم کی مبارک زُلفوں کے درمیان سفید سفید کان مبارک یوں لگتے تھے جیسے رات کی تاریکی میں 2 ستارے چمک رہے ہیں۔(3)

دَنْدَان و لَب و زُلف و رُخِ شہ کے فِدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مُشکِ خُتن پُھول(4)

وضاحت: ملکِ عدن کے موتی ہوں یا ملک یمن کے جواہرات یا پھر ہرنی کے نافے سے نکلنے والی مشک، یہ سب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے دندان مبارکہ، لبہائے مبارکہ، زلف

---

1 ... سبل الہدی، جماع ابواب صفۃ... الخ، الباب الرابع... الخ، جلد:2، صفحہ:21۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:345۔
3 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، حدیث ہند بن ابی ہالۃ فی صفۃ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:300۔
4 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:78۔

مبارک اور چہرہ انوار کے اوپر فداء ہو ہو جاتے ہیں۔

اَبْرُو مبارَک

❁ آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے اَبْرُو مبارک کمان کی طرح خم دار، لمبے اور باریک تھے ❁ دونوں اَبْرُو مبارک کے درمیان ایک رَگ تھی، جو جلال کے وقت اُبھر آتی تھی۔ (1) بعض دفعہ مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے بال مبارک پیشانی پر دونوں اَبروؤں پر تشریف لے آتے، آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم انہیں ہٹائے بغیر انہیں پر سجدہ فرمالیا کرتے تھے۔ حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

رَاَیْتُ رُسُوْلَ اللّٰہِ یَسْجُدُ عَلٰی قِصَاصِ شَعَرِہٖ

ترجمہ: میں نے آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کو اپنے مبارک بالوں پر سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ (2)

خَمِ زُلفِ نبی سَاجِد ہے مِحْرَاب دو اَبرو میں | کہ یارَبّ! تُو ہی والی ہے سِیَہ کارانِ اُمّت کا (3)

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک پیشانی پر ابروؤں کی محراب کے درمیان زلفِ مبارک یوں جھکی ہوئی معلوم ہوتی ہے جیسے سجدے میں ہو اور اللہ پاک کی بارگاہ میں یوں عرض کر رہی ہے کہ اے میرے ربّ! تو ہی اِس امت کے گناہ گاروں، خطاکاروں اور سیاہ کاروں کا والی و مددگار ہے۔

مبارَک آنکھیں

❁ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی مبارک آنکھیں خوب

1 ...شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:14، حدیث:8۔
2 ...طبقات کبریٰ، جلد:1، صفحہ:331۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:38۔

سیاہ تھیں ❁ مبارک پلکیں خوبصورت اور لمبی تھیں [1] ❁ مبارک آنکھوں کے سفید حِصّے میں سُرخ ڈورے تھے [2] ❁ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھیں قدرتی طَور پر سُرمَگیں تھیں (یعنی آپ سُرمہ اگرچہ لگاتے تھے مگر سُرمہ لگانے کی حاجت نہ تھی) [3] ❁ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بچپن مبارک تھا، دُوسرے بچے جب نیند سے بیدار ہوتے تو اُن کے بال اُلجھے ہوئے اور آنکھیں نیند آلود ہوتی تھیں، لیکن رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب نیند سے جاگتے تو سَرِ اَقْدَس پر تیل اور آنکھوں میں سُرمہ لگا ہوتا تھا۔ [4]

❁ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادَت مبارکہ تھی کہ آپ حیا سے نگاہیں جھکائے رکھتے تھے اور جب کسی کو دیکھتے تو عادت مبارکہ تھی کہ آنکھ کے گوشوں سے دیکھا کرتے تھے۔ [5]

نیچی آنکھوں کی شَرم و حَیا پر دُرود
اُونچی بِینی کی رِفعَت پہ لاکھوں سلام [6]

ناک شریف اور رخسار مبارَک

❁ ناک مبارک اُونچائی کی طرف مائِل اور باریک تھی، درمیان کا حِصَّہ قدرے بلند

---

1 ... شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 12، حدیث: 7۔
2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ عین رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 210۔
3 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ کفی رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 248۔
4 ... طبقات کبریٰ، ذکر ابی طالب وضمہ رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 96۔
5 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، حدیث ہند بن ابی ہالۃ فی صفۃ رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 287۔
6 ... حدائق بخشش، صفحہ: 301۔

تھا، اس پر ہر وقت نُور چمکتا رہتا تھا۔[1] ❁ رخسار مبارک سفید[2] اور چمکدار تھے۔[3]

جن کے آگے چراغ قمر جھلملائے | اُن عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام[4]

وضاحت: ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک گال جن کی چمک دمک کے سامنے چاندیوں محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی چراغ ٹمٹما رہا ہو، ان مبارک گالوں کی چمک دمک پر لاکھوں سلام ہوں۔

ہونٹ شریف اور دانت مبارَک

❁ ہونٹ مبارک باریک اور نرم و نازک تھے۔[5]

وہ گل ہیں لب ہائے نازک اُن کے ہزاروں جھڑتے ہیں پھول جن سے
گلاب گلشن میں دیکھے بلبل، یہ دیکھ گلشن گلاب میں ہے[6]

❁ دانت مبارک نہایت سفید اور چمکدار تھے، ان میں مُناسب حد تک فاصلہ تھا، جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گفتگو فرماتے تو دانتوں سے نُور جھڑتا دکھائی دیتا تھا۔[7]

داڑھی شریف

❁ داڑھی مبارک گھنی تھی، لمبائی میں ہمیشہ ایک مٹھی کے برابر رہتی اور چوڑائی میں

---

1 ... شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:13، حدیث:8۔
2 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب صفۃ... الخ، الباب السابع... الخ، جلد:2، صفحہ:29۔
3 ... العِقد الفرید، اخبار المغنین، المسدود و زنین و دیس، جلد:7، صفحہ:45۔
4 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:301۔
5 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب صفۃ... الخ، الباب الثامن... الخ، جلد:2، صفحہ:33۔
6 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:181۔
7 ... شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:17، حدیث:15۔

سینہ پاک کو بھرے رکھتی تھی۔[1]

خط کی گردِ دَہن، وہ دِل آراء پھبن | سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام
رِیشِ خُوش مُعْتَدَل، مَرْہَمِ رِیشِ دِل | ہالۂ ماہِ نُدْرت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے منہ شریف کے ارد گرد داڑھی مبارکہ کے خط کا حسن ایسا ہے جیسے نہرِ رحمت کے کنارے اگنے والا سبزہ، اِس حسن پر لاکھوں سلام ہوں۔ آپ کی موزوں ریشم مبارکہ زخمی دلوں کا مرہم ہے، یہ داڑھی مبارکہ یوں گولائی میں ہے جیسے چودھویں کے چاند کا دائرہ ہو، اللہ اللہ اس حسن پر لاکھوں سلام ہوں۔

اُن کا ہے چہرہ نُور کا

غرض کہ چہرہ مبارک، اس کا ہر ہر عضو، ہر ہر حِصّہ نہایت خوبصُورت تھا۞ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر حسین کسی کو نہیں دیکھا، آپ کا چہرہ مبارک اتنا نُورانی تھا کہ گویا اس چہرۂ پُرنُور میں سورج چمکتا ہو۔[3]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

ک گیسو، ہ دَہن، ی اَبرو آنکھیں ع ص
کٓھیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نُور کا[4]

---

1 ... الشفا، القسم الاول، الباب الثانی فی تکمیل اللہ تعالیٰ لہ المحاسن... الخ، جز:1، صفحہ:54۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:301۔
3 ... ترمذی، ابواب المناقب... الخ، باب صفۃ النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:833، حدیث:3657۔
4 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:249۔

خُدا اُن کو کس پیار سے دیکھتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے چہرۂ پُرنُور کا مُخْتَصر تذکرہ تھا، آپ دیکھیے! یہ کتنا حسین تَرِین چہرۂ پاک ہے ❁ شجر ❁ پتھر ❁ انسان ❁ فرشتے ❁ جنّات اور تو کیا کہوں ❁ خُود اِن کے خالِق و مالِک، اللہ پاک کو ان کا چہرۂ پُرنُور پسند ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا (پارہ:27، سورۂ طُور:48)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اے مَحْبُوب! تم اپنے ربّ کے حکم پر ٹھہرے رہو کہ بیشک تم ہماری نگاہوں (حفاظت) میں ہو۔

یعنی اے مَحْبُوب صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! اپنے رَبّ کے حکم پر صبر فرمایئے! بیشک ہماری نظرِ رحمت، نظرِ عنایت اور نظرِ محبّت ہمیشہ اور ہر وقت آپ کی جانِب ہی متوجّہ رہتی ہے۔

داڑھی سجالیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ دُنیا کا سب سے حَسِین تَرِین چہرہ چہرۂ مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم ہے اور آپ کی تَوَجُّہ دِلاؤں، اس چہرۂ پُرنُور پر مکمل ایک مٹھی داڑھی جگمگاتی رہتی تھی۔ کبھی ایک مرتبہ بھی مَحْبُوبِ ذیشان صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے داڑھی شریف ایک مٹھی سے کم نہیں فرمائی۔

کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی سب سے حَسِین تَرِین آقا، مَحْبُوب مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی پیروی کریں اور اپنے چہرے پر داڑھی شریف کی سُنّت سجالیں۔ دیکھیے! اگر داڑھی حُسن کے خِلاف ہوتی تو مَعَاذَ اللہ! چہرۂ مصطفےٰ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم پر نہ رکھی جاتی۔

جبکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُر نُور پر داڑھی شریف جگمگاتی تھی، یہ دلیل ہے کہ مرد کا حُسن داڑھی رکھنے ہی میں ہے۔

روایات میں ہے: کچھ فرشتے ایسے ہیں کہ انہوں نے جب آپس میں کسی بات پر قسم کھانی ہو تو یُوں اُٹھاتے ہیں: اس اللہ پاک کی قسم جس نے اِبْنِ آدم کو داڑھی سے زینت عطا فرمائی۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا: داڑھی شریف ہماری زینت ہے۔ داڑھی رکھنے میں حُسن بھی ہے، ثواب بھی ہے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے آخرت میں نجات بھی ہے۔

داڑھیاں بڑھاؤ...!!

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم:

خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَاَوْفُوا اللِّحٰى وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ

ترجمہ: غیر مسلموں کی مخالفت کرو...! داڑھیاں بڑھاؤ...! اور مونچھیں خوب پست رکھو...!(2)

داڑھی رکھنے کے فضائل و فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی شریف سجانے کے فائدے اور منڈانے کے نقصان ہی نقصان ہیں؛ اس میں فائدے کیا کیا ہیں؟ سنیئے! ❁ داڑھی رکھنا انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلام کی سنّت ہے ❁ داڑھی مرد کی زینت ہے ❁ داڑھی رکھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے ❁ داڑھی رکھنے سے جِلد کی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے ❁ داڑھی گلے اور سینے کو نقصان دینے والے جراثیم کو روکتی ہے ❁ داڑھی دَمہ اور پھیپھڑوں کی بیماری سے محفوظ رکھتی

1... قوت القلوب، الفصل السادس والثلاثون... الخ، جلد:2، صفحہ:240۔
2... شرح السنہ، کتاب اللباس، باب قص الشارب، جلد:7، صفحہ:79، حدیث:3193۔

ہے ❁ داڑھی خناق (**Croup**) کی بیماری سے بچاتی ہے۔

داڑھی منڈانے کے نقصانات

نقصان کیا کیا ہیں؟ سنیے! ❁ داڑھی منڈانا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ❁ چہرے کے فطرتی حُسن کو کم کر دیتا ہے ❁ داڑھی منڈانا اللہ پاک کی تخلیق کو بدلنا ہے ❁ داڑھی منڈانے سے جلد، پھیپھڑوں اور دَمے کی بیماری کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے، کاش! ہم سب چہرے پر سُنّتِ مصطفےٰ سجانے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں خوفِ خُدا بڑھانے، قبر و آخرت کی تیاری کا جذبہ پانے، کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **تفسیر سننے سنانے کا حلقہ** بھی ہے۔

❁ **قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❁ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْمِ دین[1] ❁ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے[2]

❁ **اَلحمدُلِلّٰہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں

---

1 ... دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ:96، حدیث:254۔

2 ... ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:48، حدیث:219۔

❁ اس میں 3 قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں ❁ **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے(1) ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔(2)

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں مقیم تھے، وہاں اُن کا اپنا کاروبار تھا، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لیے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوششوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے

---

1 ... مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد...الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عَالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پارہا تھا، حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکِلیں حَل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسِطے | کر بَلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسِطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلامک سپیچز (Islamic Speeches) موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن اسلامک سپیچز (*Islamic Speeches*) بھی ہے۔ جس کے ذریعے آپ دعوت اسلامی کے ❁ ہفتہ وار ❁ جمعہ ❁ اور مختلف ایونٹ کے نئے، پرانے بیانات باآسانی حاصل کر سکتے ہیں ❁ یہ بیانات نہ صرف اردو زبان بلکہ انگلش، سندھی، پشتو، بنگالی زبانوں میں بھی موجود ہیں ❁ آپ ان بیانات کو نہ صرف پڑھ سکتے ہیں بلکہ اس اپلی کیشن میں مخصوص بیانات کو آڈیو میں سن بھی سکتے ہیں ❁ بیانات کو تلاش کرنے کی سہولت بھی موجود ہے، جس سے آپ باآسانی اپنا مطلوبہ بیان ڈھونڈ سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ بیانات کو فیورٹ کر کے مَحْفُوظ بھی کرسکتے ہیں۔ آج ہی اس اپلی کیشن

کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❀ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشا کے بعد تقریباً 9 بجے **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم**! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **کم بولنے کے فائدے** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجیے! ❀ مکتبۃُ المدینہ نے قدیم و جدید کثیر مسائل طہارت پر مشتمل ایک دلچسپ کتاب **مسائلِ طہارت کا انسائیکلوپیڈیا** شائع کی ہے۔ جس میں ❁ وضو، غسل، تیمم اور بلوغت سے مُتَعَلِّق شرعی مسائل ❁ موزوں پر مسح کرنے کے احکام ❁ مختلف پانیوں اور کنویں کا بیان کے علاوہ کئی مسائل کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ آپ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **16 سو روپے** میں حاصِل کیجیے۔

❀ عاشقانِ رسول کے لیے عظیم علمی و روحانی خوشخبری! ہر سال کی طرح اس سال

بھی مکتبۃُ المدینہ **یومِ عقیدہ تحفظِ ختمِ نبوت** اور **یومِ دعوتِ اسلامی** کے موقع پر **یکم ستمبر** سے **12 ستمبر 2026ء** تک تمام کتب و رسائل پر 16٪ کی میگا سیل ڈسکاؤنٹ آفر پیش کر رہا ہے۔ ڈسکاؤنٹ آفر سے فائدہ اُٹھانے کے لیے قریبی مکتبۃُ المدینہ سے رابطہ کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

تلاوتِ قرآن سُنَّت ہے

فرمانِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُورَۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے[3] ❁ روزانہ رات کو سُورَۂ کافرون، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کر کے سویا کرتے تھے۔[4]

---

1 ... مشکوٰۃ، کتابُ الْاِیمان، بابُ الْاِعْتِصام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔
2 ... شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2022۔
3 ... شمائل محمدیہ، باب فی صوم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:121، حدیث:320۔
4 ... شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی نوم رسول اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:102، حدیث:264۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مانگو آ کر دُعا پاؤ گے مُدَّعا | در کرم کے کھلیں، قافلے میں چلو
ہے نبی کی نظر، قافلے والوں پر | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔